سے متاثر ہو کر مسلمان ہو جایا کرتے تھے۔ خود مسلمان بھی اسلام لانے والے غلاموں کو آزاد کر دیا کرتے تھے، لونڈیوں کو آزاد کر کے ان سے شادیاں کر لیا کرتے تھے۔

۱۰۔ **دینی مدارس:** اسلامی علوم کی تدریس کے لئے قائم اداروں کو مدارس کہا جاتا ہے۔ جہاں مسلمان اسلام کی مکمل اور صحیح تعلیم حاصل کرتے ہیں، غیر مسلم اسلام قبول کر کے مبلغ اسلام بنتے ہیں۔ مدارس عموماً مساجد کے ساتھ ہوتے ہیں، جہاں سے تبلیغ و رہنمائی کے فرائض انجام دیئے جاتے ہیں، ان مدارس سے تعلیم حاصل کرنے والے اپنے اپنے علاقہ میں نہ صرف مسلمانوں کی مذہبی تربیت کرتے ہیں، بلکہ غیر مسلموں کو بھی دائرہ اسلام میں لانے کے لئے کوشش کرتے ہیں، اسلامی تعلیمات کے مطابق تدریس، تقریر، تبلیغ و تصانیف کے ذریعہ اپنے فرائض تبلیغ ادا کرتے ہیں۔

۱۱۔ **تبلیغ:** اسلام کا فروغ رضا کارانہ تبلیغ کے ذریعہ ہوا پورا مڈغاسکر ایک فرد کی تبلیغ سے دائرہ اسلام میں شامل ہو گیا، بعض ادوار میں اجتماعی تبلیغی فرائض انجام دینے کے لئے تنظیمیں وجود میں آتی رہیں، جن میں سے ایک عالمی تنظیم "تبلیغی جماعت" بھی ہے گو کہ ان کی زیادہ توجہ غیر مسلموں کو تبلیغ کے بجائے خود مسلمانوں کی اصلاح پر ہے۔

۱۲۔ **شادیاں:** اسلام کے فروغ کا ایک سبب کثرت ازدواج کو بھی بیان کیا گیا ہے، یعنی ایک مسلمان چار شادیاں کر سکتا ہے، ہر بیوی سے اولاد ہوتی ہیں، اس طرح بڑا خاندان وجود میں آتا ہے۔ آسمانی مذاہب کی پیروکار خواتین سے شادی کی اجازت ہے، لہٰذا مسلمان جن خواتین سے شادی کرتے ہیں، وہ یا تو خود مسلمان ہو جاتی ہیں یا کم از کم ان کی اولادیں مسلمان ہوتی ہیں خاتون اور ان کے خاندان کو بھی اسلام سے آگاہی کا موقع ملتا ہے، جو غیر مسلم مرد مسلمان خاتون سے شادی کرنا چاہتا ہے، اسے اسلام قبول کرنا پڑتا ہے، خود آپ ﷺ نے بھی تبلیغی حکمت علمی کے تحت متعدد قبائل و قوموں کی خواتین سے شادیاں کیں جو مختلف قبائل و خاندانوں کو اسلام کے قریب لانے کا ذریعہ بنیں۔

۱۳۔ **قید:** قیدیوں کے ذریعہ بھی اسلام کو فروغ حاصل ہوا، قرآن کریم نے

حضرت یوسف علیہ السلام کا جیل میں لوگوں کو دین کی دعوت دینے کا ذکر کیا ہے۔

مجدد الف ثانیؒ نے شاہجہاں کے دور میں قید خانہ سے لوگوں کو تبلیغ کی ابن تیمیہ نے جیل میں تبلیغ کی شیخ الہند مولانا محمود الحسنؒ دیوبندی نے کالا پانی کے قید خانہ میں تصنیف وتالیف کے ذریعہ اسلام کی تبلیغ کی۔ آج مغربی ممالک کے قید خانوں میں بے شمار قیدی مسلمان قیدیوں اور مسلمان مبلغین کے ذریعہ اسلام قبول کر کے بہتر انسان بن چکے ہیں۔

١٤۔ تاجر :اسلام کے فروغ میں عرب تاجروں نے نمایاں رول ادا کیا ہے، یہ تاجر دنیاوی منافع کے ساتھ اخروی اجر وثواب بھی کماتے تھے، بہت سے تاجروں نے اجنبی سرزمین میں مستقل قیام کرلیا وہیں شادی کر کے مقامی زبانیں سیکھیں، اپنا مال اثر ورسوخ استعمال کیا اور پورے پورے شہر کو مسلمان کرلیا۔

آج ہمیں ایسے ہی تاجروں، مبلغوں، علماء و مدرسوں، سیاحوں اور صوفیوں، مجاہدوں اور حکمرانوں کی ضرورت ہے جو قاسم ومحمود کی داستانوں کو دہرائیں اور دنیا پر چھاجائیں، ان جذبوں کی بیداری کے لئے چوتھی سالانہ سیرت النبی ﷺ کانفرنس کا موضوع ''اعتدال پسندی اور تبلیغ'' رکھا گیا ہے۔ اور کانفرنس میں پیش کردہ مقالات ایکسپرٹ وریفریز کو بھیجے گئے، ان کی ہدایات کی روشنی میں اصلاح کر کے قارئین کی خدمت میں پیش کئے جارہے ہیں۔

مجلّہ میں کانفرنس کی روداد اور مجلّہ کا پانچ سالہ اشاریہ شاہد حنیف صاحب کا تیار کردہ شامل اشاعت ہے اس خدمت پر ہم مجلّہ کی مجلس ادارت کی جانب سے موصوف کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں اور دعاء گو ہیں اللہ تعالیٰ موصوف سے مزید دین کی خدمت لے۔ ﴿آمین﴾

چیف ایڈیٹر

پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی

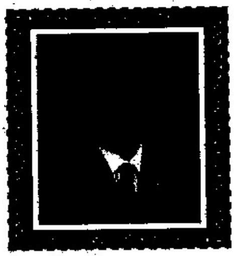

Message from Mr. Asif Ali Zardari
President Islamic Republic of Pakistan

On the occasion of Provincial Seerat-un-Nabi Conference held by Anjuman Aasatizah Uloom-e-Islamia

I am pleased to learn that Anjuman Aasatizah Uloom-e-Islamia Karachi has organized the 4th Annual Provincial Seeratun Nabi Conference which will be participated by a large number of scholars, researchers, teachers and intellectuals from throughout the province. I wish to compliment the Anjuman and all those who have made the holding of this conference possible. I also wish to welcome all the participants who have come from different parts of the province.

The life and Seerat of the Holy Prophet (PBUH) is a beacon light for humanity. Our salvation in this world and hereafter lies in following the teaching of the Holy Prophet (PBUH).

The theme of this year's Seerat Conference i.e. moderation and propagation is most appropriate as the country is faced with the greatest threat to its existence emanating from extremism and militancy. The fight against militancy and extremism is a long drawn battle. It can be fought by educating the youth and inculcating in them spirit of moderation and tolerance and banishing extremism and militancy from their thought process. The teachings of moderation as propagated by the Holy Prophet (PBUH) is a most potent tool to fight extremism.

PRESIDENT'S SECRETARIAT (PUBLIC)
Aiwan-e-Sadr
ISLAMABAD

No.F.1/5/DPR/2010
14th January, 2010

I hope that the scholars and the participants highlight the importance of moderation as tau Prophet (PBUH) as our tool to reform extr extremism.

I wish the conference all success.

Asif Ali Zardari
President
Islamic Republic of Pakistan

Syed Qaim Ali Shah

CHIEF MINISTER SINDH

MESSAGE

I appreciate the opportunity of congratulating the President, Secretary and members of Anjuman Asatizah uloom-e-Islamia, Colleges Karachi, for organizing on provincial level, Seerat-ur-Nabi, Seerat-un-Nabi conference, which hope will sparkle in clarity, paving the way for the noble objective to create an inlet of higher illumination for those who are increasingly beholden to it.

In this mighty world where those who are deplorably deficient in the area of abiding faith in the commandments of Allah (SWT) having the misfortune of emotionally encountering many new ideas and persisting in an effort to assume the power of shaky supremacy. It is therefore the bounden duty of every Muslim scholar to heraldically blazon the saying of Hazrat Muhammad (P.B.U.H) with the spirit needed for freezing the causes of all to emotional priorities which diabolically evoke scattered feelings of horror and frustration.

It has been established beyond any doubt that those who are busy in arranging and magnetizing the flow, goal and role of dazzling life in an ascending order of rhetorical forcefulness, stand motivated by lust for wealth, lust for power and lush for Babylonina life and society that have monstrously created anti human and anti conscience hysteria which has been triggering an outcry and blowing up the myth of Bermuda Triangle.

I wish the Seerat Conference a great success and high rise on the national and International horizon.

SYED QAIM ALI SHAH
Chief Minister, Sindh.

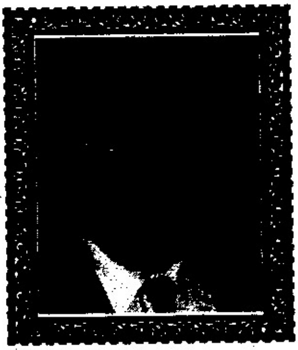

Ph : 021-9211948
021-9211958
Fax : 021-9211336

Pir Mazhar-ul-Haq

SENIOR MINISTER
EDUCATION & LITERACY
GOVERNMENT OF SINDH

Karachi dated: 16 - 01 ~~2009~~ 2010

Message from Pir Mazhar-ul-Haq Senior Minister Education & Literacy

I am pleased to learn that Anjuman Aastizah Uloom-e-Islamia Colleges Karachi has undertaken a noble venture to organize 4th Annual Provincial Seerat-un-Nabi Conference, which would provide opportunity to the students of Seerat to learn from scholarly discourse of renowned Scholars and Ulema. I am sure learned papers to be read at the conference would bring out, inter-alia these aspects clearly to create unity among Muslim Ummah. (Insha Allah)

This conference becomes more important in the context of present day situation, when Pakistan along with the whole Ummah is facing many critical challenges of various nature and the government has taken up a huge agenda of eliminating religious extremism, fundamentalism sectarianism and the terrorist activities associated with it, in this context.

May Allah bestow success to the conference.

Ph # : [illegible]
Fax # : [illegible]
Dr. Zulfiqar Ali Mirza

No. MIN/H&F/ /20

MINISTER FOR HOME & FORESTS
GOVERNMENT OF SINDH

Karachi, dated : 16/01/2010.

پیغام

مجھے یہ جان کر بہت خوشی ہوئی کہ انجمن اساتذہ علوم اسلامیہ کالجز کراچی سندھ (رجسٹرڈ) کے زیر اہتمام صوبائی سیرت النبی ﷺ کانفرنس میں پورے سندھ سے پروفیسرز اور علمائے اکرام شرکت کررہے ہیں نبی کریم ﷺ کی سیرت طیبہ ہی وہ ذریعہ ہے جسے اپنا کر معاشرہ میں محبت واخوت کو پروان چڑھایا جاسکتا ہے بالخصوص آج امت مسلمہ اور ہمارا ملک جن مسائل سے دوچار ہے ان کا حل ہمیں سیرت طیبہ سے ملتا ہے۔

قرآن نے بھی مسلمانوں کو دین کی دعوت حکمت کے ساتھ دینے کی تعلیم دی ہے تاکہ لوگ اسلام کے اعلیٰ اخلاق اور اعلیٰ تعلیم سے متاثر ہو کر اسلام کا حصہ بنتے چلے جائیں اور خود مسلمانوں کے اندر رواداری و محبت کو فروغ حاصل ہو فرقہ واریت اور کشت وخون کا خاتمہ ہو۔

میں امید کرتا ہوں کہ یہ کانفرنس معاشرے میں اہم تبدیلیوں کا ذریعہ بنے گی۔

یہ بات مزید باعث مسرت ہے کہ اساتذہ میں تصنیف وتالیف کے ذوق کو فروغ دینے کیلئے ششماہی مجلہ "علوم اسلامیہ" کا اجراء بھی عمل میں آگیا ہے جس سے یقیناً مذہبی رواداری کے فروغ اور اسلام کی ترجمانی کا کام کیا جائیگا اور اس رسالے سے انجمن اساتذہ علوم اسلامی کالجز اور علوم اسلامی کے اساتذہ ملک وملت کے وقار میں اضافہ کریں گے۔

ان عظیم خدمات پر آپ اور آپ کی تنظیم کے عہدیداران وجملہ اساتذہ برادری مبارکباد کی مستحق ہے۔

میں دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو آپکے نیک مقاصد میں کامیاب کرے۔ (آمین)

ڈاکٹر ذوالفقار علی مرزا
وزیر داخلہ وجنگلات حکومت سندھ

Shagufta Jumani
Minister of State

GOVERNMENT OF PAKISTAN
MINISTRY OF RELIGIOUS AFFAIRS

Islamabad, the ....

پیغام برائے صوبائی سیرت النبی ﷺ کانفرنس

پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی صاحب

مجھے یہ جان کر خوشی ہوئی کہ ملک کی اعلیٰ تدریسی جامعات و کالجز سے وابستہ قابلِ احترام اساتذہ کرام' دانشوران و علمائے کرام پر مشتمل عظیم انجمن اساتذہ علوم اسلامیہ کالجز کے زیر اہتمام صوبائی سطح پر ایک عظیم الشان سیرت النبی ﷺ کانفرنس کا انعقاد کیا جا رہا ہے جو کہ ایک نہایت ہی بابرکت و حصول سعادت کا ذریعہ ہے۔ میں اس موقع پر منتظمین کانفرنس' عہدیداران اور تمام اساتذہ کرام کو اس سعادت پر دلی مبارکباد پیش کرتی ہوں اور دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں سیرت النبی ﷺ کے انقلابی پیغام کو عام کرنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

سیرت النبی ﷺ کا موضوع ایک ایسا علمی سمندر ہے جس کا فیض نہ ختم ہونے والا ہے۔ اس سمندر سے قیامت تک اہل علم و دانشور علم و حکمت کے موتی نکالتے رہیں گے۔ سیرت النبی ﷺ کانفرنس کا ہر پہلو ہمہ جہت ہے اور علم و عرفان کے اس بہتے سمندر سے عالم انسانیت آج بھی فیض اٹھا رہی ہے۔ آپ ﷺ کی ذات اقدس عالم انسانیت کے لیے منارہ نور ہے۔ آپ ﷺ محسن انسانیت ہیں۔ آپ ﷺ میں وہ تمام خوبیاں' خصائل اور اوصاف جمع کر دیئے گئے ہیں جو آپ ﷺ سے قبل تمام انبیاء و رسل میں موجود تھے۔ اب قیامت تک کے لیے کوئی نبی نہیں آئے گا۔ آپ ﷺ تمام انبیاء و رسل کے خاتم النبیین اور امام الانبیاء ہیں۔ آپ ﷺ کی ذات مبارک مکارم اخلاق کی تکمیل اور فضائل و محاسن کا منبع ہے۔

میں امید کرتی ہوں کہ سیرت النبی ﷺ کانفرنس کا انعقاد اساتذہ کرام میں باہمی رابطہ' رواداری اور حسن اخلاق کا ذریعہ ثابت ہوگا۔ رب کریم ہمیں آپ ﷺ کی سیرت طیبہ کے ہر پہلو سے بہرہ مند ہونے کی سعادت عطا فرمائے۔ آمین

Phone: (Off) 0092-51-9211589, 0092-51-9202723

Ph. Off: 021-99251760-1
Fax: 021-99251759

Jameel Ahmed Soomro

No. PA/ ADV/ /2010

ADVISOR
TO CHIEF MINISTER SINDH
FOR INFORMATION
GOVERNMENT OF SINDH

Karachi dated the 10 - 02 - 2010

پیغام برائے صوبائی سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کانفرنس

پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی صاحب

اسلام ایک عالمگیر مذہب ہے۔ اس کی ہر تعلیم بنی نوع انسان کے لیے نمونہ ہدایت ہے۔ جس کی روشنی میں انسان منزل مقصود تک پہنچ سکتا ہے۔ اس کے بغیر انسان صفت آدمیت سے ہی نہیں بلکہ دائرہ انسانیت سے خارج ہے کیونکہ انسان کو انسان بن کر زندگی گزارنے کا طریقہ صرف مذہب اسلام سکھاتا ہے۔

ہمارے اور آپ کے آقا حضرت محمد ﷺ کے فرامین جنہیں ہم حدیث کے نام سے جانتے ہیں ہمارے لیے سرمایہ حیات ہیں۔ وسیلہ نجات ہیں' احادیث کا پڑھنا' پڑھانا ان پر عمل کرنا نہ صرف صحابہ کرام کا بلکہ تابع' تبع تابع' سلف صالحین کا معمول رہا ہے۔

مجھے یہ جان کر بہت خوشی ہوئی کہ انجمن اساتذہ علوم اسلامیہ کالجز کراچی سندھ (رجسٹرڈ) کے زیر اہتمام صوبائی سیرت النبی ﷺ کانفرنس کا انعقاد کیا جا رہا ہے اور اس کانفرنس میں پورے سندھ سے پروفیسرز اور علماء کرام شرکت کر رہے ہیں۔ نبی کریم ﷺ کی سیرت طیبہ ہی وہ ذریعہ ہے جسے اپنا کر معاشرہ میں محبت واخوت کو پروان چڑھایا جا سکتا ہے۔

میں دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ آ کو آپ کے نیک مقاصد میں کامیاب کرے۔

ان عظیم خدمات پر آپ اور آپ کی تنظیم کے عہدیداران و جملہ اساتذہ برادری مبارکباد کے مستحق ہیں۔

[signature]

Phone Off : 021-9213374
Fax : 021-9213376

Engr. M. Rafique
Advocate

**MINISTER
KATCHI ABADIS AND SPATIAL
DEVELOPMENT**

Dated : 14 - 01 2010

پیغام برائے صوبائی سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کانفرنس

پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی صاحب

مجھے یہ جان کر بہت خوشی ہوئی کہ انجمن اساتذہ علوم اسلامیہ کالجز کراچی سندھ (رجسٹرڈ) کے زیر اہتمام صوبائی سیرت النبی ﷺ کانفرنس کا انعقاد کیا جا رہا ہے اور اس کانفرنس میں پورے سندھ سے پروفیسرز اور علمائے کرام شرکت کر رہے ہیں۔ نبی کریم ﷺ کی سیرت طیبہ ہی وہ ذریعہ ہے جسے اپنا کر معاشرہ میں محبت و اخوت کو پروان چڑھایا جا سکتا ہے بالخصوص آج امت مسلمہ اور ہمارا ملک جن مسائل سے دوچار ہے ان مسائل کا حل ہمیں سیرت طیبہ سے ملتا ہے۔

قرآن نے بھی مسلمانوں کو دین کی دعوت حکمت کے ساتھ دینے کی تعلیم دی ہے تاکہ لوگ اسلام کے اعلیٰ اخلاق اور اعلیٰ تعلیم سے متاثر ہو کر اسلام کا حصہ بنتے چلے جائیں اور خود مسلمانوں کے اندر رواداری و محبت کو فروغ حاصل ہو فرقہ واریت اور کشت و خون کا خاتمہ ہو۔ میں امید کرتا ہوں کہ یہ کانفرنس معاشرہ میں اہم تبدیلیوں کا ذریعہ بنے گی۔

یہ بات مزید باعث مسرت ہے کہ اساتذہ میں تصنیف و تالیف کے ذوق کو فروغ دینے کے لیے ایک ششماہی مجلہ "علوم اسلامیہ" انٹرنیشنل کا اجراء بھی عمل میں آ گیا ہے۔ جس سے یقیناً مذہبی رواداری کے فروغ اور اسلام کی ترجمانی کا کام کیا جائے گا اور اس رسالے سے انجمن اساتذہ علوم اسلامیہ کالجز اور علوم اسلامی کے اساتذہ ملک و ملت کے وقار میں اضافہ کریں گے۔

میں دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو آپ کے نیک مقاصد میں کامیاب کرے۔

ان عظیم خدمات پر آپ اور آپ کی تنظیم کے عہدیداران و جملہ اساتذہ برادری مبارکباد کی مستحق ہے۔

ENGR. M. RAFIQUE ADVOCATE
MINISTER
Katchi Abadis & Spatial Development
Government of Sindh

Ph #: 021-9217977-78
Fax#: 021-9217979

Agha Taimour Khan

No.

GOVERNMENT OF SINDH

MINISTER FOR HOUSING

NARCOTICS CONTROL & ILLEGAL IMMIGRANTS AFFAI

Message

(On the Occasion of Proviceal Seerat-un-Nabhi Conference Held by Anjuman Aasatizah Ulommm-e- Isalmia)

I am pleased to learn that Anjuman Aasatizah Uloom-e-Isalmic Colleges, Karachi has undertaken a noble venture to organize Provincial Seerat-un-Nabi Conference which would provide opportunity to the students of seerat to learn from scholarly discourse of renowned Scholars and Ulema. I am sure learned papers to be read at the Conference would bring out. Inter alia these aspects clearly to forge unity among Muslim Ummah. (Insha Allah)

This Conference becomes more important in the context of present day situation, when Pakistan along with the whole Ummah is facing many critical challenges of various nature and the government has under taken a huge agenda of eliminating religious extremism, sectarianism and the terrorist activities associated with it, in this context

May Allah bestow success to the conference .

Agha Taimour Khan